

سقوط ڈھاکہ میں بنیادی کردار نظریہ پاکستان سے انحراف

مورخہ ۱۴ دسمبر ۲۰۱۵ء کو تحفظ نظریہ پاکستان کونسل کے زیر اہتمام اسلام آباد کے پریس کلب پارک میں کانفرنس سے حضرت مولانا مسیح الحق صاحب نے مختصر خطاب کیا جو دسمبر کے مہینے اور سانحہ مشرقی پاکستان کے حوالے سے انتہائی بر محل ہے۔ صاحبزادہ اسامہ مسیح کے تعاون سے نذر قارئین ہے۔

(خطبہ مسنونہ کے بعد) پروفیسر جناب حافظ سعید صاحب، جناب پیر سید ہارون گیلانی صاحب، جناب سردار عتیق خان سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر اور دیگر عمائدین!

وقت کم ہے اور میری ہمت بھی اتنی نہیں ہے اس اجتماع کے مقاصد پر مجھ سے پہلے بہت اعلیٰ انداز سے روشنی ڈالی گئی، حضرت حافظ صاحب کو اور حضرت پیر ہارون گیلانی صاحب کو اللہ تعالیٰ اجر عطاء فرمائے بڑے حساس اور نازک حالات میں اور نازک موقع پر انہوں نے ہمیں ۱۶ دسمبر پر سقوط ڈھاکہ کی یاد دلائی جو ہم بھول چکے ہیں وہ بھولی بسری یادیں بھی اب راکھ میں دب گئی ہیں اُس وقت بھی لوگ اسباب ڈھونڈ رہے تھے فوج سیاستدانوں پر الزام لگا رہی تھی اور سیاستدان فوج پر الزام لگا رہے تھے ہر طبقہ ایک دوسرے پر بوجھ ڈال رہا تھا مگر اصل اسباب کیا تھے تو میں نے اُس وقت بھی کہا تھا :

کہ جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا

کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے

منتظمین جلسہ کو اللہ تعالیٰ اجر دے کہ کریدنے کی کوئی صورت تو پھر بھی نکالی۔

بنیادی چیز پر تو اس وقت بھی کسی کی نظر نہیں گئی مقدمے بھی چلے، جمود الرحمان کمیشن بھی قائم ہوا پیپلز پارٹی مجیب الرحمان پر الزام لگا رہی تھی اور مجیب الرحمان ان پر الزام لگا رہا تھا کہ تم نے ادھر ہم ادھر تم کا نعرہ لگایا ہے ایک بڑی دردناک تاریخ ہے لیکن اصل اسباب پر کسی کی نظر نہیں پڑی نہ آج تک ہمیں عبرت حاصل کرنے کا موقع ملا اصل سبب یہی نظریہ پاکستان ہی تھا جس نے ہمیں بنایا بھی اور پھر اس سے

خداری نے ہمیں پھر سے غلام بنادیا، بنا تھا ملک لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کے نام پر اور پھر اس سے ہم نے انحراف کیا مشرقی والوں نے بھی اور مغربی والوں نے بھی فوج نے بھی سیاستدانوں نے بھی، سیاسی جماعتوں نے بھی اس عہد اور میثاق کو پیچھے پس پشت ڈال دیا، آزادی کی نعمت کی ناشکری کی تو اسکی مثال اللہ نے دی ہے **وَ صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ** (النحل: ۱۱۲)

یہی بنیادی بات تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آزادی دی، خوشحالی دی، ایسا ملک دیا جو ہر لحاظ سے سرسبز و شاداب تھا، خوشحال تھا، لیکن آزادی کی نعمت پر ہم نے کفران نعمت کیا: **فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ** (النحل: ۱۱۲)

خدا نے مشرقی پاکستان کی آزادی بھی سلب کر لی، ہندوؤں کو اس پر مسلط کر دیا اور خدا نے مغربی پاکستان کی آزادی بھی سلب کر لی، سامراجی قوتیں ہم پر مسلط کر دیں جو ہماری ہر چیز کو غلام بنا کر چھوڑ گئیں جیسے کہ بنی اسرائیل کی آزادی کفران نعمت کے بعد سلب ہو گئی اللہ نے ان کو ”وادی تہ“ میں ڈال دیا تو پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے وادی تہ بنایا ہوا ہے، ابھی تک ہم اس میں بھٹک رہے ہیں ابھی تک ہم تلاش میں ہیں کہ منزل کونسی ہے، راستہ کونسا ہے جیسے بنی اسرائیل کو راستہ نہیں مل رہا تھا ہمیں بھی نہیں مل رہا تھا، اور نہ اب مل رہا ہے، اور ہماری معیشت بھی گئی غلامی کی نذر ہو گئی نظام تعلیم بھی غلام بن گیا۔

سیاست بھی غلامانہ اور عدالتی نظام بھی عہد غلامی کا دیا ہوا، ہم صیہونی آقاؤں کی رحم و کرم پر ہیں ہمارا سارا نزلہ اس وقت دین پر گر رہا ہے اس نظریہ پاکستان کی ایک ایک نشانی کو ہم مٹا رہے ہیں ہم شد و مد سے لگے ہیں کہ اسلامی نظریہ کا تشخص پاکستان سے مٹ جائے اور اس تشخص کی ہر علامت نشانہ بنا ہوا ہے، مسجد نشانہ ہے، مدرسہ نشانہ ہے، مولوی نشانہ ہے، جہادی قوتیں نشانہ ہیں، ایک ایک کو مٹایا جا رہا ہے اور اس پر دہشتگردی اور کیا کیا الزامات لگائے جا رہے ہیں یہاں تک کہ پورے ملک کے تشخص کو مسخ کیا جا رہا ہے، ہمارے ملک کا وزیراعظم کہہ رہا ہے، کہ اس ملک کا مستقبل لبرل ازم ہے، اس قدر غلامی میں جا کر اللہ نے ہمیں ذلیل کر دیا کہ امریکہ کو خوش کرنے کیلئے، بھارت کو خوش کرنے کیلئے ہر وہ کام کرنے کیلئے ہم تیار ہیں جس سے وہ آقا ہمارا خوش ہو جائے، تو خدا نے ہماری آزادی سلب کر دی اور غلام ابن غلام بن گئے، سارا نزلہ مسجد پر، مدرسے پر اور جہاد پر گر رہا ہے، اور اسکا نام دہشتگردی رکھ دیا ہے ایسے حالات میں کہ

مودی بھارتی وزیراعظم دندنا رہا ہے اور بھڑکیں مار رہا ہے تو اس حالت میں تو پورے ملک میں الجہاد الجہاد کا نعرہ بلند ہونا چاہئے تھا اسکا جواب صرف الجہاد سے ہے اور اگر پاکستان کو بچانا ہے تو اس کا علاج لبرل ازم نہیں ہے اسی لبرل ازم، سیکولر ازم نے ہمارے مشرقی پاکستان کو ہم سے جدا کر دیا اور سلیڈر ہو گئی ساری فوج! اگر اس وقت بھی ہم نے نظریہ کا تحفظ نہ کیا تو اللہ نہ کرے کہ ان چاروں صوبوں میں بھی مشرقی پاکستان جیسے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا، قوم پرست یا سیکولر طاقتیں جو یہاں لبرل ازم کے علمبردار وہ اس زنجیر کو سنبھال نہیں سکتے چاروں صوبوں کی زنجیر صرف اور صرف نظریہ پاکستان ہے ہمیں اپنے ملک پر رحم کرنا چاہئے اور یہاں وہی نظام لانا چاہئے جس کے لئے پاکستان بنا تھا اور وہ ہے نظام اسلام جس کیلئے ہم سب پہلے دن سے کوشش کر رہے ہیں، ہم نے اور سارے ازم آزمائے جو سارے مصیبتوں اور بحرانوں کا ذریعہ بنے ہم تبدیلی کی بات کرتے ہیں یہ تبدیلی کسی اور ذریعے سے نہیں آسکتی، ان الدین عند اللہ الاسلام جس کیلئے پاکستان بنایا گیا ہے اگر پاکستان کو بچانا ہے اور مستحکم کرنا ہے دشمن کے عزائم کو ناکام بنانا ہے تو ہمیں دوبارہ زور و شور سے اس نظریہ پاکستان کی طرف لوٹنا ہوگا، وما علینا الا البلاغ

اسلامی ممالک کا فوجی اتحاد

گزشتہ دنوں ۳۷ اسلامی ممالک کا دہشت گردی کے خلاف فوجی اتحاد عمل میں لایا گیا جس کی قیادت سعودی عرب کر رہی ہے، اس اتحاد کے بارے میں عالم اسلام کے مختلف طبقات تردد کے شکار ہیں، حضرت مولانا سمیع الحق نے اس ضمن میں اپنا دو ٹوک موقف بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اسلامی ممالک کا دفاعی معاشی و سیاسی اتحاد نہ صرف ہماری بلکہ پوری امت کا دیرینہ خواب ہے۔ ہمارے ملک کے جمال الدین افغانی نے پان اسلام ازم (وحدت عالم اسلام) کیلئے زندگی وقف کی تھی، ۱۳۷۷ اسلامی ممالک کے اتحاد کا اب تک ایک ہی ہدف سامنے آیا ہے جسے دہشت گردی کہا جا رہا ہے۔ اس اتحاد کو سب سے پہلے دہشت گردی کی تعریف اور حدود و قیود واضح اور متعین کر دینے چاہیے کیونکہ مغربی اقوام کا سارا زور اسی پر ہے۔ اور وہ مسلمانوں پر ہر قسم کی جارحیت اسے غلام اور غلام بنانے کے خلاف ہر قسم کی جدوجہد کو دہشت گردی کہتے ہیں تو اب اسلامی اتحاد کو دہشت گردی اور جہاد میں واضح فرق کر دینا ہوگا۔ اگر یہ اسلامی اتحاد مغربی ممالک امریکہ اور برطانیہ کو مسلمانوں کے بارے میں اپنا دوہرا معیار اور سامراجی پالیسیوں کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہو سکے تو یہ ایک عظیم کامیابی ہوگی۔ ورنہ خدا نخواستہ یہ اتحاد مغربی اتحاد نیٹو کی طرح مسلم نیٹو نہ بن جائے۔ اور ایسا ہونا اسلامی ممالک اور پاکستان کا ایک ہولناک آتش فشاں میں کودنے کے مترادف ہوگا۔